سوال

(652) شوہر کا اپنی زندگی میں ہی مالی حقوق پورے کر دیے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کو اس کے شوہر نے زندگی میں اس کا حق مہر اور دیگر مالی حقوق ادا کر دیے، تاکہ وہ اور اس کی اولاد اس سے فائدہ اٹھائیں۔ بعد میں اگر کوئی شخص اس عورت سے اس کا مدعی بنے اور اس سے قسم اٹھوانا چاہے تو کیا اس کے لیے جائز ہے کہ اس ظلم سے بچنے کے لیے قسم اٹھا لے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر شوہر نے بیوی کو اپنی اس اولاد کے لیے جو اس سے ہے، کوئی ہبہ دیا ہو اور وہ قبضے میں لے لیا گیا ہو اور اس میں کسی پر کوئی ظلم بھی نہ کیا ہو تو یہ ہبہ بالکل صحیح ہے، کسی کو حق نہیں ہے کہ اس کے متعلق جھگڑا کرے۔ اور اسی طرح اس نے اولاد کا حصہ اس عورت کے حوالے کر دیا ہو، اور عورت ان تصرفات کی اہل ہو تو کسی کو حق نہیں ہے کہ اس میں جھگڑا کرے، اور عورت کو قسم بھی اٹھانی پڑے تو اٹھا لے کہ میرے پاس میت کا کوئی حق نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 460

محدث فتویٰ